Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

۵۲۵۴

یوم جمعرات

مسعود احمد دہلوی

۳۰ پیسے

آنہ ۶۶ ۔ ۱۲ رجمادی الثانی ۱۳۹۷ھ ۔ ۹ احسان ۱۳۵۶ ہش ۔ ۹ جون ۱۹۷۷ء ۔ نمبر ۱۲۷

# اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۹ احسان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

## ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# آنحضرتؐ سب انبیاءؑ سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفا تھے

## خدائے جلّ شانہٗ نے آپؐ کو عطرِ کمالاتِ خاصہ سے سب سے زیادہ معطّر کیا

"چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی اور انشراح صدری و عصمت و حیاء صدق و صفا و توکّل و وفا اور عشقِ الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفا تھے اس لئے خدائے جلّ شانہٗ نے ان کو عطرِ کمالاتِ خاصہ سے سب سے زیادہ معطّر کیا۔ اور وہ سینہ اور دل جو تمام اوّلین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر و عاشق تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اوّلین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ و اکمل و ارفع و اتم ہو کر صفاتِ الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔ سو یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف ایسے کمالاتِ عالیہ رکھتا ہے، جو اس کی تیز شعاعوں اور شوخ کرنوں کے آگے تمام صحفِ سابقہ کی چمک کالعدم ہو رہی ہے۔ کوئی ذہن ایسی صداقت نکال نہیں سکتا جو پہلے ہی سے اس میں درج نہ ہو۔ کوئی فکر ایسی بُرہانِ عقلی پیش نہیں کر سکتا جو پہلے ہی سے اس نے پیش نہ کی ہو۔ کوئی تقریر ایسا قوی تر اثر کسی دل پر ڈال نہیں سکتی۔ جیسے قوی اور پُر برکت اثر لاکھوں دلوں پر وہ ڈالتا آیا ہے۔ وہ بلاشبہ صفاتِ کمالیہ حق تعالیٰ کا ایک نہایت مصفّٰی آئینہ ہے جس میں سے وہ سب کچھ ملتا ہے جو ایک سالک کو مدارجِ عالیہ معرفت تک پہنچنے کے لئے درکار ہے۔"

(سرمہ چشم آریہ صفحہ ۲۰-۲۱ حاشیہ)

"چونکہ آنحضرتؐ مبدّل تام اور سیّد المبدّلین اور امام المطہّرین تھے جن کو قادرِ مطلق نے اپنے ہاتھ سے صاف کیا تھا اسلئے تمام سراپا وجود ان کا حقیقت میں معجزہ ہی تھا۔"

(سرمہ چشم آریہ صفحہ ۱۸ حاشیہ)

---

میرے بھتیجے عزیزم ڈاکٹر عبدالماجد صاحب کی چھوٹی بچی اچانک تشویشناک طور پر بیمار ہو گئی ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔

بزرگانِ سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے بچی کو صحت عطا فرمائے۔

(امۃ الغنی اہلیہ شیخ روشن دین صاحب تنویر مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل ربوہ)

---

عزیزم عرفان صادق ایم۔ ایس سی پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول امیشہ نائیجیریا کو ایک حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

محمد صادق ایم۔ اے
123-D ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

---

بعض جماعتوں میں دورہ کی وجہ سے خاکسار ۱۵ جون ۱۹۷۷ء تک مرکز سے باہر ہوگا۔ اس عرصہ میں دفتری خط و کتابت پر خاکسار کا ذاتی نام نہ تحریر فرمایا جائے تا جواب میں تاخیر نہ ہو۔

خاکسار شبیر احمد
وکیل المال اوّل

---

## فضلِ عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۷ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال فضلِ عمر درس القرآن کلاس مورخہ ۲۷ جون سے ۱۱ جولائی ۱۹۷۷ء تک مرکزِ سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی لہٰذا جملہ امراء کرام و مربیانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کے طلباء و طالبات کو شمولیت کے لئے تاکیدی طور پر تحریک فرماویں۔ اس کلاس میں شمولیت کرنے والے طلباء کی فہرست نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) اور طالبات کی فہرست کی اطلاع حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی خدمت میں ۲۱ جون ۱۹۷۷ء تک بھجوا دی جائے۔

خاکسار شیخ مبارک احمد
ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ

۹ ر احسان ۱۳۵۶ ہش

۹ ر جون ۱۹۷۷ء

# عبادت کا درجہ رکھنے والا ایک عظیم خلق

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اخلاق پر بحث کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ طبعی جذبوں کی تہذیب کے نتیجہ میں اخلاق معرض وجود میں آتے ہیں اور طبعی جذبوں کی تعدیل یہ ہے کہ وہ محض طبعی جوش کی حالت میں نہیں بلکہ موقع اور محل کی مناسبت سے خدائی احکام کے تحت ظہور پذیر ہوں۔ جب یہی جذبے موقع اور محل کی مناسبت سے ظہور پذیر ہوتے ہیں تو وہ اخلاق کا جامہ پہن کر عبادت کا درجہ اختیار کر لیتے ہیں۔ اس حقیقت کو حضور علیہ السلام نے ایک خاص طبعی جذبے اور اس کی مناسب تعدیل کے ذریعہ واضح فرمایا ہے اور وہ طبعی امر صبر کے نام سے موسوم ہے۔

صبر جب طبعی امر کے طور پر ظاہر ہوتا ہے تو ایک خاص کیفیت میں سے گزرنے کے بعد خود بخود اس کا ظہور از خود عمل میں آتا ہے۔ وہ کیفیت یہ ہے کہ جب انسان کو کوئی دکھ پہنچتا ہے یا اسے کسی عظیم نقصان اور محرومی سے دوچار ہونا پڑتا ہے تو وہ اس کے زیر اثر روتا پیٹتا اور چیختا چلاتا اور بہت کچھ جزع فزع کرتا ہے اور جب وہ اس جزع فزع سے تھک جاتا ہے تو از خود فطرتاً وہ خاموشی اختیار کر لیتا ہے اور سکوت کی حالت اس پر دوبارہ طاری ہو جاتی ہے۔ جس طرح تکلیف کی حالت میں جزع فزع ایک طبعی امر ہے اسی طرح جزع فزع سے تھک کر صبر کی حالت کی طرف منتقل ہونا بھی ایک طبعی امر ہے۔ ان دونوں حالتوں کا اخلاق سے قطعاً کوئی علاقہ نہیں ہوتا ہاں صبر اس وقت خلق کی شکل اختیار کرتا ہے کہ جب تکلیف وارد ہونے یا کسی نقصان عظیم سے دوچار ہونے یا کسی بڑی نعمت سے محروم ہونے پر انسان سرے سے کوئی جزع فزع نہ کرے بلکہ خدا کی رضا کو مقدم رکھتے ہوئے یہی کہے کہ میں خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی ہوں۔ اس کا اس رنگ میں صبر کرنا خلق کہلائے گا اور اس کے لئے اجر عظیم کا موجب بنے گا۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس رنگ میں صبر کرنے والوں کو عظیم الشان بشارتوں سے نوازا ہے اور انہیں لاریب ہدایت یافتہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۝"

(البقرہ آیات ۱۵۶ تا ۱۵۸)

ترجمہ: اور ہم تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ سے ضرور آزمائیں گے اور (اے رسول!) تو ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے جن پر جب بھی کوئی مصیبت آئے (تو گھبراتے نہیں اور جزع فزع نہیں کرتے بلکہ یہ) کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں نازل ہوتی ہیں اور رحمت بھی اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

ان آیات کی تفسیر کرتے اور صبر ایسے عظیم خلق کے عظیم الشان اجر کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے دوستانہ معاملہ کرنا چاہتا ہے۔ دوستوں میں ایک سلسلہ تبادلہ کا رہتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے بندہ میں بھی اسی رنگ کا ایک سلسلہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تبادلہ یہ ہے کہ جیسے وہ اپنے بندے کی ہزارہا دعاؤں کو سنتا اور مانتا ہے، اس کے عیبوں پر پردہ پوشی کرتا ہے، باوجودیکہ وہ ایک ذلیل سے ذلیل ہستی ہے لیکن اس پر فضل و رحم کرتا ہے اسی طرح اس کا حق ہے کہ یہ (یعنی بندہ) خدا کی بھی مان لے یعنی اگر کسی دنیا میں اپنے منشاء اور مراد کے موافق ناکام رہے تو خدا پر بدظن نہ ہو بلکہ اپنی اس نامرادی کو اپنی کسی غلطی کا نتیجہ قرار دے اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر انشراح صدر کے ساتھ راضی ہو جائے اور سمجھے کہ میرا مولیٰ یہی چاہتا ہے۔

اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ........ غرض اس قسم کے ابتلاء جن پر آئیں پھر اللہ تعالیٰ ان کو بشارت دیتا ہے وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ یعنی ایسے موقع پر صبر کے ساتھ برداشت کرنے والوں کو خوشخبری اور بشارت ہے کہ جب ان کو کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ یاد رکھو کہ خدا کا خاص بندہ اور مقرب تب ہی ہوتا ہے کہ ہر مصیبت پر خدا ہی کو مقدم رکھے۔ غرض ایک وہ حصہ ہوتا ہے جس میں خدا اپنی منواتا ہے۔ دعا کے معنی تو یہی ہیں کہ انسان خواہش ظاہر کرتا ہے کہ یوں ہو۔ پس کبھی مولیٰ کریم کی خواہش مقدم ہونی چاہیئے اور کبھی اللہ کریم اپنے بندے کی خواہش کو پورا کرتا ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۹۶، ۱۹۷) (باقی صفحہ ۵ پر)

# بیادِ حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری مرحوم و مغفور

(آٹھویں شعر کے دوسرے مصرعہ میں خط کشیدہ الفاظ کے اعداد ۱۹۷۷ نکلتے ہیں جو مولانا مرحوم کا سال وفات ہے)

اِک مُبلّغ اِک مُقرّر خوش کلام و خوش خصال
اِک مناظر اِک صحافی لاجواب و باکمال

ایک عالِم باعمل اِک عابدِ شب زندہ دار
خالدِ انصار مہدی عہدِ پیہم کی مثال

صاحبِ "فرقان" بحرِ علمِ قرآنِ حکیم
حسنِ شاہِ دو جہاں کا ذاکرِ شیریں مقال

ایک پروانہ صفت شمعِ خلافت کے لئے
جس کو دامنگیر تھا بس جاں نثاری کا خیال

قدر دانِ واقفینِ زندگی، مہماں نواز
بہرِ یارانِ طریقت، پیکرِ رفق و جمال

ماہِ ہجرت میں دیا اُس نے ہمیں ہجرت کا داغ
چھوڑ کر بیت العطاء، پہنچا بخلدِ لازوال

آج اُس کے غم سے آنکھیں ہو رہی ہیں اشکبار
آج ہر دل میں ہے مرگِ ناگہانی کا ملال

طوطیِ گلزارِ احمد بوالعطاء جالندھری
خادمِ فضلِ عمر زیبِ چمن رحلت کا سال (۱۹۷۷ء)

اُس کی روحِ پاک اور اس کا مزارِ آب و گل
ہوں تری رحمت کا مورد اے خدائے ذوالجلال

تو بھی کچھ شبیر کر لے انتظامِ زادِ راہ
آخرت میں کام آئے گا نہ کچھ بھی قیل و قال

— شبیر احمد واقفِ زندگی ربوہ —

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خطبۂ نکاح

## حقیقی خوشی خدا کے حضور جھکنے سے ملتی ہے

مورخہ ۱۸ ہجرت ۱۳۵۶ ہش (۱۸ مئی ۱۹۷۷ء) بروز بدھ مسجد مبارک میں مغرب کی نماز کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا:۔

۱۔ محترمہ حفصہ فردوس صاحبہ بنت محترم فضل الٰہی صاحب انوری واقفِ زندگی سابق مبلغ جرمنی کا نکاح دس ہزار روپیہ مہر پر مکرم طاہر عزیز صاحب ابن مکرم قریشی رحمت اللہ صاحب ساکن لائلپور سے۔

۲۔ محترمہ امۃ الباسط صاحبہ بنت محترم چوہدری عبداللطیف صاحب ساکن ربوہ کا نکاح دو ہزار پانچصد روپیہ مہر پر مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ابن محترم غلام محمد صاحب ساکن ربوہ سے۔

۳۔ محترمہ نگہت نواز صاحبہ بنت محترم چوہدری محمد نواز صاحب ساکن لاہور کا نکاح پندرہ ۱۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم لئیق احمد صاحب ابن محترم چوہدری عزیز احمد صاحب ساکن ربوہ سے۔

۴۔ محترمہ راشدہ نصیر صاحبہ بنت محترم نصیر احمد صاحب مرحوم ساکن چک ۹۸ ج ب ضلع لائلپور کا نکاح پندرہ ۱۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم نسیم احمد صاحب ابن محترم چوہدری عزیز احمد صاحب ساکن ربوہ سے۔

۵۔ محترمہ نسیم خانم صاحبہ بنت محترم چوہدری محمد شریف صاحب ربوہ کا نکاح چار ۴ ہزار روپیہ مہر پر مکرم مظفر احمد خان صاحب ابن محترم چوہدری عبدالرحیم صاحب کاٹھگڑھی ساکن ربوہ سے۔

اعلانِ نکاح سے قبل حضور نے مکرم خواجہ عبدالعزیز صاحب ڈار کی نمازِ جنازہ پڑھائی جن کی وفات اسی روز ہوئی تھی۔ نکاحوں کا اعلان کرتے ہوئے حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(محمد نواز قریشی شاہد رکن صیغہ زود نویسی۔ ربوہ)

آیاتِ مسنونہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"اس ورلی زندگی کے ساتھ غم اور خوشی ہر دو لگے ہوئے ہیں۔ پریشانیاں بھی ہیں اور بشاشتیں بھی ہیں۔ ابھی ہم نے ایک جنازہ پڑھا۔ مکرم عبدالعزیز صاحب ڈار جو کہ کشمیر کے رہنے والے تھے (ربوہ والے سارے ان کو جانتے ہوں گے) آج صبح ۳ ۱/۲ بجے وفات پا گئے یہ ان کا جنازہ تھا۔ ان کے عزیزوں کا انتظار کیا گیا چنانچہ راولپنڈی سے بھی اُن کے عزیز آ گئے ہیں۔

اس کے علاوہ آج ہمیں بڑی پریشانی ہے کیونکہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی علالت بڑی تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ لیکن جو مذہب ہمیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے عطا کیا گیا ہے وہ بڑا عظیم مذہب ہے۔ غم میں اور پریشانیوں میں بھی ایسے سامان پیدا کئے گئے ہیں کہ ایک مومن اطمینان اور سکون حاصل کرتا ہے یا کم از کم حاصل کر سکتا ہے اگر چاہے تو۔ کیونکہ اسلام میں ہمیں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (الرعد آیت ۲۹) ذکرِ الٰہی سے سکون حاصل ہوتا ہے، اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے، پریشانیوں کا جو نشتر ہے اس کا احساس نہیں رہتا اور انسان کو اپنا مقام معلوم ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس کی شان اور اس کے جلال اور اس کی کبریائی کے سامنے انسان کا سر جھکتا ہے اور ہر غیر کو وہ بھول جاتا ہے۔

اس دنیا میں دنیوی لحاظ سے بھی خوشی کے بہت سے سامان ہیں۔ ان میں سے ایک وہ سامان ہے جو نکاح کی شکل میں ہماری زندگیوں میں آتا ہے کہ ہمارے عزیز، ہمارے دوست، ہمارے رشتہ دار، ہمارے بچے رشتۂ ازدواج میں بندھتے ہیں اور یہ بڑی خوشی کا موقع ہے اور یہ صرف خوشی کا ایک موقع نہیں بلکہ خوشی کے بہت سے مواقع کو جنم دیتا ہے۔ بچوں کو جنم دے کر۔

پس پریشانیاں بھی اپنی جگہ ہیں اور ان کے لئے خدا تعالیٰ نے سکون اور اطمینان کے سامان بھی پیدا کر دیئے ہیں اور خوشیاں بھی اپنی جگہ ہیں۔ اور ہر دو مواقع پر سوائے اس چیز کے کہ ہم اپنے ربّ کریم کی طرف جھکیں اور اس کے آستانہ پر اپنے سر کو رکھ دیں حقیقی خوشی اور مسرت ہمیں حاصل نہیں ہو سکتی۔ دُعا ہے کہ نکاحوں کے جو پانچ اعلان اس وقت کئے جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کے خاندانوں کے لئے بھی حقیقی خوشی اور راحت کے سامان پیدا کرے اور اس کے نتیجہ میں جس طرح صوتی لہر اُٹھتی ہے اور کہتے ہیں کہ جب سے صوتی لہر اُٹھنی شروع ہوئی ہے وہ ابھی تک محفوظ ہے اگرچہ ہمارے کان اسے سُن نہیں سکتے اسی طرح خوشی کی لہر اُٹھے اور یہ لہر بنی نوع انسان کے لئے خوشی کے سامان اور راحت کے سامان پیدا کرنے والی ہو۔"

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے اِن نکاحوں کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا فرمائی۔

---

## صحابہؓ کا مثیل بننے کا طریق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اِس وقت جو تعلیم الکتاب والحکمت ہو رہی ہے اور ایک قوم کو اِس وقت بھی صحابہؓ کی طرح اللہ تعالیٰ بنانا چاہتا ہے۔ اس کی اصل غرض یہی ہے کہ تا قرآن شریف کا معجزہ ثابت ہو۔"

(الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۳ء)

قرآن شریف کا معجزہ ثابت ہونا اِس امر پر موقوف ہے کہ ہم الکتاب (یعنی قرآن شریف) کا علم حاصل کریں اور اس کی حکمتیں سیکھ کر اپنی زندگی کو صحابہؓ کے رنگ میں رنگین کریں۔ تعلیم القرآن کے بغیر یہ مقصد تشنۂ تکمیل رہتا ہے۔ اس لئے آپ سے گزارش ہے کہ خود بھی قرآن کریم کا ترجمہ سیکھئے اور اپنی اولادوں کو بھی سکھایئے۔ خود بھی اس پر عمل کیجئے اور دوسروں کو بھی عمل کرنے کی تاکید فرمایئے۔

**انصاراللہ** کے امتحانات اِس کام میں آپ کے ممد و معاون ہیں اور یہ موقعہ فراہم کرتے ہیں کہ آپ تھوڑا تھوڑا حصہ قرآن کریم کا سیکھتے جائیں۔ اِس نعمت سے محروم نہ رہیئے۔ دوسرا امتحان ۲۶ جون کو ہو گا۔ نصاب یہ ہے:۔

۱۔ ترجمہ پارہ ۱۷ ربع چہارم۔
۲۔ "لیکچر سیالکوٹ" (دفتر سے طلب فرمائیں۔ قیمت ۱/۶۰)
۳۔ دس منتخب احادیث (ملاحظہ ہو الفضل ۲ مئی)

قائد تعلیم
مجلس انصاراللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وا (گھانا) میں تبلیغی و تربیتی کانفرنس کا انعقاد

## جماعت کے افراد کی مالی قربانیوں کا بے نظیر نمونہ

مرسلہ: وکالت تبشیر۔ تحریکِ جدید ربوہ

مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب آدم امیر و مشنری انچارج گھانا اپنی رپورٹ مرسلہ اپریل ۷۷ء میں اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے گھانا کے اپر ریجن کے مقام وا (WA) میں ہماری طرف سے ایک تبلیغی و تربیتی کانفرنس منعقد کی گئی جس میں مختلف علاقوں کے دوست بڑی کثرت سے کانفرنس میں شریک ہوئے۔ یہ کانفرنس تین دن تک جاری رہی۔ اس کانفرنس میں جماعت کے دوستوں کو اللہ تعالیٰ کے اُن فضلوں اور رحمتوں کی طرف متوجہ کیا جو اس نے محض اپنے کرم سے جماعت کے دوستوں پر کیں اور نوجوانوں کو خاص طور پر اسلام کی صدق دل اور اخلاص سے خدمت بجالانے کی تلقین کی جس کا زندہ نمونہ دوستوں نے یہ پیش کیا کہ اس جلسہ میں مالی قربانی کی تحریک پر حاضرین جلسہ نے اُسی وقت مبلغ ۸۶۰۰۰ سڈی کی کثیر رقم اسلام کی اشاعت کے لئے پیش کر دی۔

وا (WA) کے پیراماؤنٹ چیف سے جماعت کے بزرگوں کے ساتھ مل کر ملاقات کی اور انہیں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچایا جس کو انہوں نے بڑی توجہ سے سنا۔ اس کانفرنس کے اختتام پر وا (WA) کے پیراماؤنٹ چیف کے محل کے سامنے ایک رات کے لئے تبلیغی جلسہ کا انتظام کیا گیا جس میں خاص طور پر عیسائیوں کو اسلام کا پیغام پہنچایا اور اس حقیقت سے لوگوں کو آگاہ کیا کہ یورپ اور امریکہ میں احمدیت کے ذریعہ کس سرعت سے لوگ عیسائیت کو چھوڑ کر اسلام میں داخل ہو رہے ہیں اور تمام انسانوں کی حقیقی نجات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو قبول کرنے میں ہے نہ کہ مسیح پر ایمان لانے میں۔

اس جلسہ کے وقت بھی دوستوں نے ۲۰۰۰ سڈی سے زیادہ رقم کی مالی قربانی پیش کی فجزاھم اللہ۔

وا (WA) میں جماعت کا ایک وسیع اور خوبصورت مشن ہاؤس تعمیر ہو گیا ہے۔ مشن ہاؤس کی یہ عمارت صرف تین ماہ میں مکمل ہو گئی اور تعمیر کا تقریباً سارا کام وا (WA) کے خدام نے وقارِ عمل کے ذریعہ ہی سرانجام دیا فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

وا (WA) کے بعد ٹیچی مان میں بھی جلسہ منعقد کیا گیا جو کہ ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ یہ جلسہ دو دن جاری رہا۔ اس موقعہ پر احبابِ جماعت نے ۱۹۰۰ سڈی کی کثیر رقم اشاعتِ اسلام کے لئے پیش کی۔ جلسہ کی کارروائی ریڈیو اور ٹی۔وی پر بھی دکھائی گئی۔

گھانا میں A.M.P.A (احمدیہ مسلم پریچرز ایسوسی ایشن) کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کے تحت تبلیغ کا کام تیزی سے جاری ہے۔ Associations کے ذریعہ وقفِ جدید اور وقفِ عارضی کی طرح تمام Preachers کو منظم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے اپنا فنڈ قائم کر لیا ہے۔ ۲ موٹر سائیکل اور ایک لاؤڈ سپیکر بھی خرید لیا ہے۔

A.M.P.A کی ایک جنرل میٹنگ کماسی میں منعقد کی گئی جس میں گھانا کے ہر ریجن سے نمائندے آئے اور گھانا میں تبلیغ کے کام کا جائزہ لیا گیا۔ نئی تجاویز پر غور کیا گیا۔ اس موقعہ پر اس ایسوسی ایشن کی مساعی کے لئے مبلغ ۲۴۰۰ سڈی کی مالی قربانی دوستوں نے پیش کی۔

سالٹ پانڈ میں کیپ کوسٹ یونیورسٹی کے ایک لیکچرار جو اسلامی دینیات پڑھاتے ہیں ملنے کے لئے مشن ہاؤس آئے۔ ان سے کافی وقت گفتگو ہوتی رہی۔ آخر میں انہوں نے یہ خواہش ظاہر کی وہ یونیورسٹی کے دینیات کے طلباء کو لیکر حاضر ہوں گے تاکہ مزید مذہبی تبادلہ خیالات ہو سکے۔

جماعت احمدیہ گھانا کی طرف سے ماہانہ گائیڈنس اخبار شائع ہوتا ہے۔ گھانا کی وزارت بیرون ہر ماہ اس اخبار کی ۴۰ کاپیاں حاصل کر کے اپنے سفارتخانوں میں تقسیم کرتی تھی اس ماہ وزارت نے ۴۰ کی بجائے ۸۰ پرچے خریدے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں اسلام کی خدمت کی وجہ سے اہل افریقہ خاصی دلچسپی لے رہے ہیں۔ دعا فرمائی جاوے کہ خدا تعالیٰ ہم سب کو حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی بیش از بیش خدمت کی سعادت بخشے اور ہماری حقیر کوششوں کو شرفِ قبولیت بخشے آمین۔

# آہ عبدالسلام

۱۲ مارچ بروز ہفتہ کی شام مجلس خدام الاحمدیہ عزیز آباد کراچی کے لئے خصوصاً اور حلقہ کے جملہ احباب کے لئے عموماً سخت غمگین اور افسوسناک شام تھی جب ہمارے ایک نہایت ہی مستعد، سرگرم اور جفاکش ساتھی برادرم عبدالسلام صاحب آف ربوہ (ایڈیشنل معتمد) کو اُس وقت ٹرک کے ساتھ حادثہ پیش آیا جب کہ وہ سائیکل پر حلقہ النور سے حلقہ النصرت مسجد میں مغرب کی نماز ادا کرنے کے لئے تشریف لا رہے تھے اور زخموں کی تاب نہ لا کر چند گھنٹوں کے بعد ہمیشہ ہمیش کے لئے ہم سب کو چھوڑ کر اپنے خدا کے حضور حاضر ہو گئے اور شہادت کا رتبہ حاصل کیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

وفات کے وقت آپ قیادت عزیز آباد کراچی کے ایڈیشنل معتمد تھے اور نہایت ہی لگن، جوش، ولولہ اور محنت سے اپنے دفتری اوقات کے بعد باقاعدہ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ میں آکر کام کرتے۔ وہ معصوم چہرہ ابھی تک ہماری نظروں کے سامنے ہے۔ پُرتپاک انداز سے ملنا اور ہمیشہ بڑوں کو عزت سے پکارنا۔ بس ایک یادِ ماضی بن کر رہ گیا ہے۔

آپ نے ابھی تو صرف زندگی کی ۲۳ تیئیس بہاریں ہی دیکھی تھیں لیکن جماعت کی طرف سے پیش کردہ ہر تحریک پر عمل کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ وفات سے دو ماہ قبل آپ نے اپنی وصیت فرمائی اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے آپ نے صرف گیارہ روز قبل نئی سائیکل خریدی تھی۔ مگر آہ کہ وہ نہایت ہی مخلص وجود ہم سے بہت جلدی رخصت ہو گیا اور اپنے بہت سے دوستوں، ساتھیوں اور بزرگوں کو غمزدہ چھوڑ گیا۔

ہمیں معلوم ہے کہ یہ عظیم جوان موت جہاں ہمارے لئے شدید صدمہ کا باعث ہے اور اُن کی جدائی سے مجلس میں ایک خلا پیدا ہو گیا ہے وہاں اُن کی موت اُن کے نہایت ہی ضعیف العمر والد صاحب (مکرم ماسٹر محمد یوسف صاحب ربوہ) اور دوسرے اعزاء کے لئے بھی شدید صدمہ کا باعث ہو گی لیکن خدا جو کہ تمام بڑائیوں کا مالک ہے ہمیں اس کی رضا پر ہمیشہ راضی رہنا ہو گا اور ہر بڑے سے بڑے صدمہ کے موقع پر بھی ہمیں اس سے مدد حاصل کرنی ہو گی اور ہمیں یہ کہنا پڑے گا کہ ؎

راضی ہیں ہم اُسی میں جس میں تیری رضا ہو

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بھائی کی مغفرت فرمائے، انکے درجات بلند کرے اور جنت میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ انکے بوڑھے والد، بھائیوں اور بہنوں کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے نیز ہماری مجلس میں انکی وفات سے جو خلا پیدا ہو گیا ہے اُسے پُر فرمائے۔ (مرسلہ مکرم معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ عزیز آباد کراچی)

# وعدہ خاص وقفِ جدید

قائدین اضلاع، مجالس متوجہ ہوں کہ وقفِ جدید کے وعدہ خاص کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ مخیّر احباب سے ان کے بچوں کی طرف سے وعدہ جات خصوصی حاصل فرمائیں۔ نیز جن مجالس کی طرف سے ابھی تک وعدہ جات وقفِ جدید کی فہرستیں موصول نہیں ہوئیں براہِ کرم فوری توجہ فرماتے ہوئے اِس اہم ذمہ داری کو نبھائیں اور اپنی اوّلین فرصت میں فہرست ہائے وعدہ جات خصوصی وعدہ جات وقفِ جدید دفتر مرکزیہ میں ارسال فرمائیں۔

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

# دُعائے مغفرت

محترم بابو انشاء اللہ خان صاحب مورخہ ۳-۴ جون کی درمیانی شب سوا ایک بجے اپنے مکان انشاء اللہ خان بلڈنگ واقع تھارنٹن روڈ لاہور میں اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے بعمر تقریباً ۷۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت ہمدرد اور خلیق انسان تھے۔ جنازہ ربوہ لایا گیا اور ۵ جون بروز اتوار فجر کے وقت بعد نماز جنازہ تدفین عمل میں آئی۔

احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کی حفاظت و نصرت اور صبر جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبدالاکبر خان۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تحریکِ جدید کو کیوں جاری کیا گیا ہے؟

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خطبہ جمعہ ۲۷ نومبر ۱۹۴۲ء میں فرماتے ہیں:-

"تحریکِ جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ تحریکِ جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسّر آجائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریکِ جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ ہاتھ سے کام کرنے کی نصیحت، سینما سے بچنے کی نصیحت اور سادہ زندگی اختیار کرنے کی نصیحت اسی لئے کی گئی ہے کہ کوئی شخص بڑے کام نہیں کر سکتا جب تک بڑے کاموں کی صلاحیت اس کے اندر پیدا نہ ہو۔ اور بڑے کاموں کی صلاحیت اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتی جب تک انسان تکلیفیں برداشت کرنے کا عادی نہ بن جائے۔ جب تک جماعت کے افراد ایک حد تک تکلیفیں برداشت کرنے کے عادی نہ ہوں گے اس وقت تک وہ کسی بڑی قربانی کے لئے تیار نہیں ہو سکتے ہر اونچی سیڑھی پر چڑھنے کے لئے نیچے کی سیڑھی پر قدم رکھنا ضروری ہوتا ہے۔"

(الفضل جلد ۳۰ صفحہ ۲۸۰ کتاب مطالبات تحریک جدید صفحہ ۵)

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

## جماعت احمدیہ لاہور میں تحریکِ جدید کا مالی جہاد

اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کے لئے گزشتہ سال جماعت احمدیہ لاہور کی طرف سے قریباً سوا لاکھ روپے کی پیشکش تھی۔ نئے سال کے لئے ۳۳٪ فیصد اضافہ کے ساتھ ۱,۶۲,۰۰۰ روپے کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا چنانچہ محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ اور مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری تحریک جدید نے ایک منظم مہم کے ذریعہ بفضلِ خدا ٹارگٹ کو حاصل کر لیا ہے جیسا کہ ان کی طرف سے موصولہ تار سے ظاہر ہے کہ اصلاح و ارشاد کی طرف سے مقرر کردہ نمائندگی کے طور پر اس مہم میں مکرم ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی بھی شامل رہے ہیں بعد دیگر مجاہدین بھی پورے جوش اور اخلاص سے کام کرتے رہے۔ جماعت کی طرف سے مفصل رپورٹ تا حال نہیں ملی۔ بہرحال جملہ مخلصین شکریہ اور دعا کے مستحق ہیں اور ٹارگٹ کے حصول پر مبارکباد کے مستحق۔ دیگر جماعتیں بھی جلد از جلد اپنی مساعی کی رپورٹیں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

## مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ماہنامہ "انصار اللہ"

ماہنامہ "انصار اللہ" مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اس رسالہ نے گزشتہ سولہ سال میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت کی ذمہ داری کو بڑے عمدہ رنگ میں پورا کیا ہے۔ قمر الانبیاء حضرت میرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے اس رسالہ کے متعلق فرمایا کہ:-

"یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلا پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں رئیس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔"

اس رسالہ کی قیمت صرف دس روپے سالانہ مقرر ہے مجلسِ شوریٰ ۱۳۳۸ھش / ۱۹۵۹ء کے فیصلہ کے مطابق ہر مجلس اپنی گرانٹ میں سے کم از کم ایک رسالہ ضرور جاری کروائے۔ اس لئے ناظمین اعلیٰ / ناظمین اضلاع اور زعماء اعلیٰ / زعماء کرام اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں کہ کوئی ایسی مجلس نہ رہے جہاں پر یہ رسالہ جاری نہ ہو۔

جن خریداران ماہنامہ "انصار اللہ" کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا ہے ان کو یاد دہانی کی خاطر خطوط لکھے جا رہے ہیں۔ ازراہ کرم تعاون فرما کر اپنا چندہ جلد از جلد دفتر کو بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

## اداریہ - بقیہ صفحہ ۲

جب انسان کسی تکلیف کے وارد ہونے، کسی مصیبت سے دوچار ہونے اور کسی نعمت سے محروم ہونے پر جزع فزع کے بعد فروتنی ظاہر ہونے والی سکون کی حالت کے طور پر نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی مرضی کو مقدم رکھتے ہوئے اس کے حکم کی تعمیل میں کسی قسم کا شکوہ زبان پر لائے اور جزع فزع کئے بغیر صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھاتا ہے تو خدا تعالیٰ اسے اس لئے اپنی برکتوں اور رحمتوں سے نوازتا ہے کہ اس کا یہ صبر عند اللہ عبادت میں شمار ہوتا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام صبر کی اس عظیم الشان حیثیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"صبر بھی ایک عبادت ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ صبر کرنے والوں کو وہ بدلے ملیں گے جن کا کوئی حساب نہیں یعنی ان پر بے حساب انعام ہوں گے۔ یہ اجر صرف صابروں کے واسطے ہے دوسری عبادت کے واسطے اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ نہیں ہے۔ جب ایک شخص ایک کی حمایت میں زندگی بسر کرتا ہے تو جب اسے دکھ پر دکھ پہنچتا ہے تو آخر حمایت کرنے والے کو غیرت آتی ہے اور وہ دکھ دینے والے کو تباہ کر دیتا ہے اسی طرح ہماری جماعت خدا تعالیٰ کی حمایت میں ہے۔ دکھ اٹھانے سے ایمان قوی ہوتا ہے۔ صبر جیسی کوئی شے نہیں ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۳۵)

الغرض صبر ایک عظیم الشان خلق ہے جو عبادت کا درجہ رکھتا ہے اور اس کا اجر بھی نہایت عظیم الشان ہے۔

## اعلانِ دار القضاء

مکرم شریف اختر صاحب سینئر ہیڈ کوارٹر آرڈیننس سینٹر مالیر کینٹ کراچی ۹ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم شیخ محمد حسین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی مد مستقرق ۹/۱۲ تحریک جدید میں اس وقت مبلغ -/۷،۵۴۹ روپے جمع ہیں۔ رقم مذکور مجھے ادا کئے جانے پر دیگر ورثاء مرحوم کو کوئی اعتراض نہیں ہے استدعا ہے کہ رقم مبلغ -/۷،۵۴۹ روپے مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

## شکریہ احباب

میرے داماد عزیزم محمد افضل کی لندن میں وفات پر بہت سے دوستوں نے گھر پر تشریف لا کر ہم سے تعزیت فرمائی ہے اور بہت سے دوستوں نے بذریعہ خطوط اس صدمہ میں ہمارا حوصلہ بڑھایا ہے۔ میں انفرادی طور پر ان سب کرم فرماؤں کا شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہوں اس لئے بذریعہ "الفضل" ان سب سے بدرد دل کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین!

(ملک عبد العظیم۔ نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ)

## درخواست ہائے دعا

(۱) عاجز کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ ڈاکٹروں کے مشورہ کے مطابق اپریشن کروانا پڑے گا احباب اپریشن کی کامیابی اور کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(عزیز الرحمان ۶/۲ دار الصدر شمالی ربوہ)

(۲) احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے تا خدا تعالیٰ میری پریشانیوں کو دور فرمائے۔ اور ہر قدم خدا اور رسولؐ کے حکم کے ماتحت ہو۔ آمین

(حوالدار محمد شفیع۔ اسلام نگر۔ لائلپور)

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیے!
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ۔ فون ۶۰۶ - ۶۰۷

وعدہ کنندگان "سرائے خدمت" سے "سو فیصد وصولی چندہ سرائے خدمت" کی کوشش فرمائیں!
مہتمم مال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# عظیم انعام — احسانات الٰہیہ کی شکرگزاری

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ (سورہ لقمان رکوع ۲)

ترجمہ:۔ پس ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور جو شکر بجا لاتا ہے۔ وہ اپنی ذات کی فلاح کے لئے ہی ایسا کرتا ہے۔ اگر کوئی ناشکرگزاری کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی ذات تو بے نیاز اور محض حمد کے لائق ہے۔

اللہ تعالیٰ نے دانائی اور حکمت کو جو ایک عظیم موہبت الٰہیہ ہے اپنے شکر کے ساتھ منسوب فرمایا ہے۔ کیونکہ انسان جس قدر بھی غوروفکر کو بروئے کار لائے گا اور عالم ہستی کا مشاہدہ کرے گا اپنے ہر ذرۂ وجود کو احسانات ربانی سے معمور و معطر پائے گا۔

اگر ہر بال ہو جائے سخن ور ٭ تو پھر بھی شکر ہے امکاں سے باہر

مرکز کی طرف سے اس فریضۂ شکر کی بجا آوری کے لئے شکرانہ فنڈ اور شادی فنڈ قائم ہیں اس لئے احباب سے درخواست ہے کہ وہ خوشی کے مواقع بیاہ شادی، امتحانات میں کامیابی نیز زراعت و تجارت میں ترقی و منفعت کے مواقع پر مذکورہ فنڈز میں شکرانہ کی رقوم بھجوا کر شکرگزاری کا عملی ثبوت پیش فرماویں تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کے حصول کے ساتھ اموال میں برکت اور زیادتی کے سامان پیدا ہوں اور ان اموال کی تقسیم بھی امام وقت کے منشاء مبارک کے ماتحت عمل میں آسکے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

# تقریب شادی

مورخہ ۲۲ رمئی ۱۹۷۷ء بروز اتوار صبح ۸½ بجے عزیزم سید ظفر احمد صاحب ابن محترم سید محمد انور صاحب آف کنال بنک لاہور کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ بارات لاہور سے ربوہ آئی اور مکرم فضل محمد خان صاحب نیازی کی کوٹھی واقع دارالصدر ربوہ میں تقریب رخصتانہ ہوئی۔

عزیزم سید ظفر احمد صاحب کا نکاح مورخہ ۱۳/۵/۷۷ کو مسجد دارالذکر لاہور میں عزیزہ نسرین نیازی صاحبہ دختر مکرم فضل محمد خان صاحب نیازی کے ہمراہ بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر مکرم مولوی ناصر احمد صاحب قمر شاہد نے پڑھا۔

مورخہ ۲۳/۵/۷۷ کو مکرم سید محمد انور صاحب نے اپنے بیٹے کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں کافی احباب شامل ہوئے۔ اپنے احباب کے علاوہ دیگر معززین نے بھی شرکت کی۔

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(عطاء الرحمن چغتائی سیکرٹری رشتہ ناطہ جماعت احمدیہ
C-37 ماڈل ٹاؤن لاہور)

# ضرورت نگران تعمیرات صدر انجمن احمدیہ

صدر انجمن احمدیہ کو اپنی تعمیرات کی دیکھ بھال اور نئی عمارتوں کی تعمیر اور نگرانی کے لئے ماہر فن کم از کم اوورسیئر کلاس پاس یا ریٹائرڈ ایس۔ ڈی۔ او مخلص دوست کی ضرورت ہے جو اس محکمہ کے افسر صیغہ کی حیثیت سے کام کرے گا۔

تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔ چالیس سال سے کم عمر کے کارکن کو صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق مفت علاج، رخصتوں، پنشن و P.F کے حقوق حاصل ہوں گے۔

چالیس سال سے زائد عمر کے دوست بھی جن کی صحت اچھی ہو درخواست دے سکتے ہیں۔ انہیں بالمقطع الاؤنس پر رکھا جائے گا۔ وہ حسب قواعد علاج، رخصتیں اور دیگر مراعات حاصل کر سکیں گے۔

# محررین — اور — انسپکٹران کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے دفاتر میں محررین اور انسپکٹران کی ضرورت ہے۔ ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور مستقل طور پر مرکز میں رہ کر کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔ تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک ہونی چاہیئے۔ درخواست میں اس بات کا بوضاحت ذکر کریں کہ کلرک کا کام کرنے کے یا بطور انسپکٹر کام کرنے کے خواہشمند ہوں گے۔ ایسی درخواستیں ۱۴/۶/۷۷ تک سیکرٹری کمیشن (ناظر بیت المال آمد) کو موصول ہو جانی چاہئیں۔ جو امیدوار کمیشن کے تحریری امتحان اور انٹرویو میں کامیاب ہوں گے انہیں حسب ضرورت تاریخ تقرر سے ۱۶۰—۸—۲۰۰/۱۰—۳۲۰ کے گریڈ میں ۱۶۰/- روپے ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔ گریجوایٹ امیدواران کو جنہوں نے سارے مضامین میں بی۔ اے کا امتحان پاس کر لیا ہے حسب ضرورت تاریخ تقرر سے ۱۸۵—۱۰—۲۳۵/۱۲—۳۶۷ کے گریڈ میں ۱۸۵/- روپے ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔

درخواستیں بھجواتے وقت مندرجہ ذیل کوائف درج کئے جائیں۔ نامکمل درخواستوں کو زیر غور نہیں لایا جا سکے گا:۔

(۱) نام امیدوار معہ مکمل پتہ (۲) ولدیت (۳) تعلیمی قابلیت معہ نقل سند۔
(۴) تاریخ پیدائش معہ حوالہ سند (۵) سابقہ تجربہ (۶) جسمانی صحت کے متعلق ڈاکٹری رپورٹ
(۷) چال چلن نیز دینی حالت کے متعلق امیر/پریذیڈنٹ اور قائد خدام الاحمدیہ کی تصدیق۔

چونکہ انسپکٹران کا کام جماعتوں میں دورہ جات کا ہوگا اس لئے علاوہ دیگر کوائف کے مندرجہ ذیل امور کو بھی مدنظر رکھ کر درخواستیں بھجوائیں:۔

(۱) عمر ۳۰ سال سے ۳۵ سال تک۔
(۲) تعلیم کم از کم میٹرک۔
(۳) مسودہ لکھنے کا ملکہ رکھتے ہوں۔
(۴) نماز باجماعت، شعائر اسلامی کے پابند ہوں۔
(۵) نماز جنازہ پڑھا سکتے ہوں، خطبہ جمعہ دے سکتے ہوں۔ دینی معلومات رکھتے ہوں۔

امیدواران مورخہ ۱۸/۶/۷۷ کی صبح نظارت بیت المال آمد میں پہنچ جائیں۔

۱۸/۶/۷۷۔ تحریری امتحان آٹھ بجے صبح۔
۱۹/۶/۷۷۔ انٹرویو آٹھ بجے صبح۔

(نوٹ) امیدواران کاغذ قلم ہمراہ لائیں۔ نظارت ہذا اخراجات آمد و رفت کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ و سیکرٹری کمیشن)

مرکز سلسلہ میں رہائش کے خواہشمند دوستوں کے لئے بہت اچھا موقع ہے۔ ایس۔ ڈی۔ او ریٹائرڈ جن کی صحت اچھی ہو اس موقع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

درخواست دہندگان اپنی درخواستیں امیر یا صدر مقامی کے ذریعہ معہ نقول سرٹیفکیٹ وغیرہ جلد بھجوا دیں۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

## درخواست دعا

۱۔ خاکسار کے لڑکوں کو چند ایک مشکلات درپیش ہیں جس کی وجہ سے عاجز کو تشویش ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد شریف اوکاڑہ)

۲۔ میرے شوہر شیخ ظہور احمد صاحب (ابن شیخ عظیم الدین صاحب مرحوم سوداگر چرم) دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور جناح ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں تمام احمدی بھائی بہنیں ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔ (امۃ المنان اہلیہ شیخ ظہور احمد صاحب کراچی)

۳۔ میری بچی عزیزہ امۃ القیوم عرصہ ۲۵ دن سے بہت بیمار ہے اور بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اسے کامل صحت عطا فرمائے۔

امۃ الشکور ناصر
احمدیہ ماڈرن سٹور گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴